ان بلند آہنگ باتوں کے ساتھ ساتھ ان جماعتوں کا یہ کہہ کر کہ ہم محدود معنوں میں ایک ایسی مذہبی جماعت نہیں ہیں جس کی دلچسپیاں صرف اعتقادی، فقہی اور روحانی واخلاقی مسائل ہی کے لئے مخصوص ہوں، اپنے لئے سیاسی کشمکش اور انتخابات میں حصہ لینے کا دروازہ کھلا رکھنا، اب زیادہ کام نہیں دے سکے گا۔ ان مذہبی جماعتوں کو بھی اب فیصلہ کرنا ہوگا کہ یا وہ خدا اور رسولؐ کی واحد ترجمان بن کر لوگوں کے سامنے جائیں، یا وہ سیاسی جامہ اوڑھ کر حصول اقتدار کے لئے کشمکش کریں۔

بیک وقت خلیفہ اور سلطان ہونے کا زمانہ مدت ہوئی ختم ہوگیا۔ اب احیائے اسلام کے نام سے مسند اقتدار پر مسلط ہونے کے خواب دیکھنے خام خیالی کے سوا کچھ نہیں احیائے اسلام کا کام بذات خود بہت بڑا ہے کہ اسے اپنا کر ایک جماعت اپنے آپ کو اس کے لئے وقف کر دے۔

برصغیر پاک و ہند کی مشہور تبلیغی جماعت کے امیر جناب مولانا محمد یوسف صاحب کے انتقال کا صدمہ تمام اسلامی حلقوں نے بڑی شدت سے محسوس کیا ہے۔ مرحوم و مغفور تبلیغی جماعت کے اجتماع کے سلسلے میں مغربی پاکستان تشریف لائے ہوئے تھے۔ ۲ اپریل ۱۹۶۵ء کو بروز جمعہ آپ کو قلب کا دورہ پڑا اور اسی دن آپ اپنے مالک حقیقی کے ہاں پہنچ گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

اپنے والد بزرگوار حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کی وفات کے بعد ان کی قائم کردہ تبلیغی جماعت کے کام کو آپ نے بڑی خوبی سے جاری رکھا تھا اور آپ کی کوششوں سے اس میں کافی توسیع بھی ہوئی دہلی کی نظام الدین اولیاء کی چھوٹی سی بستی سے حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کی بابرکت ذات سے اشاعت اسلام کا جو چشمہ جاری ہوا تھا، مولانا محمد یوسف صاحبؒ کی جانشینی کے دور میں اس کے حلقۂ فیضان کی حدیں بہت دور دور تک پھیل گئیں۔ اور اللہ کے دین کی اشاعت و تبلیغ کیلئے وقت نکال کر شہر شہر اور ملک ملک پھرنا ہمارے بہت سے سعادتمند نوجوانوں کا مطمح زندگی بن گیا۔ ہر قسم کی فرقہ وارانہ تنگ ذہنیت سے بلند ہو کر اسلام کی زبانی و عملی تبلیغ کا جو نظام مولانا محمد الیاس صاحبؒ نے اپنی زندگی میں قائم کیا تھا۔ ان کے مرحوم و مغفور صاحبزادے نے اسے اور وسعت واستحکام بخشا۔ اور ہزارہا ہزار افراد اس سے متاثر ہوئے، یہ اسلام اور مسلمانوں کی بہت بڑی خدمت ہے جو یقیناً رب العالمین کی بارگاہ میں مشکور ہوگی۔ اور مرحوم و مغفور کو اخروی نعمتوں سے نوازا جائے گا ہمیں امید ہے ان بزرگوں کے جاری کئے ہوئے کام کو اور آگے بڑھانے والوں کی کمی نہیں ہوگی اور خدا نے چاہا تو یہ چشمۂ فیض برابر جاری رہے گا۔ ۲ مسین